



# اشاعت خاص



## خبیب فائونڈیشن عالم اسلام کا قابل فخر فلاحی ادارہ



**تحریر: ڈاکٹر مرتضیٰ مغل**  
صدر اور لٹل کلب سندھ  
گروپ سکریٹری فیور ایجنسی اور نیشنل ایگریکلچرل گروپ  
کنوینشن ایب این ایس آئی سٹریٹ سٹیلنگ سٹیٹ برائے انٹرنس

بھی بڑی جدی سے یہ کام کے بعد رو بہ صحت ہوئے تھے میں مصروف ہیں۔ یہ خان اس وقت تک جاری رہے گی سراجیام دے رہی ہیں۔ ایک ماہیں سبز حالت پر ملا تھا صاحب کی انسانیت سے جب تک کسی ضرورت مند کی اپنا ہی نامور ادارہ خبیب۔ ملاقات کا اشتیاق بھی تھا اور فیر مشورہ دہمت ہی تھی جس کے عمل طور پر عالی نہیں ہو جاتی فاضل نہیں بھی ہے۔ خبیب فاضلین کے بارے میں خبیب فاضلین نے آپ حیران ہو گئے کہ خبیب انعام بخاری دوست ہیں اور میں بھی ایک جیس ہی۔ سامان خورد و نوش سے لہذا ہوا احمد خان نے ڈزول میں جن ملک کے نامور سماجیوں میں ان فاضلین کے خبیب میں جناب بکری جہاز قلمیں پہنچانے کا ہے سہارا بچوں کی ذمہ داری کا شہر ہے۔ دو سہ ماہیہ نامور خبیب احمد خان نے احتیاط کیا اسلام آباد اور پراپر انگیل نے اعلیٰ قومی انجمن راستے میں نہیں اور ایشیاء میں کام کرنے اور اپنے قریب ہی ملتا ہوا اور جس طرح جان چھوڑا بگڑ آج وہ بچے والے بے آواز لاکڑوں کی لیا کمال کے تحریک اور بچوں میں ڈال کر خبیب کے پورے ورثہ میں تک پہنچے ہیں آزاد بنے ہیں بہت اچھے باحوصلہ انسان ہیں۔ خلائی کام کارکن اور سماجی فاضلین تک۔ ہر سال معیہ قربان ہر تھکاری اور شعل ہاں مشور کرنا پاکستان میں بااضلکی ہو پہنچے وہ انسانی تاریخ کی ایک فاضلین کے ذمہ اہتمام پوری ہیں۔ چونکہ وہ سماجی کارکنوں گیا ہے۔ میں ایک ٹرسٹ با تنظیم داستان ہے۔ شام کے دن میں سیکڑوں جانور ذوق کی صورت ناک زندگی کو قریب کر بند کر چکا ہوں۔ سرکاری مہار ہوں یا تعمیر کے مہم ہوتے ہیں اور فاضلین کے دیکھتے ہیں اس لیے وہ مگر گریہ اور سوز کر لیتے ہیں مسلمان۔ یہ ڈزول کی جالی کارکن یہ گوشت ضرورت مندوں معاشرے کے پے ہوئے بچے کی انسانوں کی خدمت کی ہو یا سیلاب کی صورتحال اور قیدیوں میں پائے ہیں کی ضرورتوں کو بھی جانتے ہیں بھائے نہیں بھاگ جائے کوئی۔ غربت بچوں کی تنظیم کا معاملہ۔ سب نہیں بلکہ ہمیں لوگوں کو بچا اپنے اندر پاسے جانتے جانتا ہے۔ لیکن خان صاحب ہو یا تنظیم بچوں کیلئے ہر ڈنگ کر کما دکھاتے ہیں۔ اسی میں چکا ہے۔ ہر سچے لوگ اور ان کے سب کے پاس ہے اور اور اور خبیب انجمن خبیب انجمن نہ بکھو انہیہ ہوگا اور نہ والے خدمت خلق کے شعبے گزشتہ میں بری سے اس کار پاس کی تعمیر۔ آپ ہر علاقہ پر طرح رمضان کے مقدس ماہ فاضلین کے فلاحی منصوبوں غم۔



پوری دنیا میں تنگی اور پائی پائے ہوئے لوگوں کا چاہوں کے پیچھے میں ہر وقت کوئی بے فکر کھت دے ہر ت اور لٹل کلب کی کا تخلف۔ سر نہیں کیلئے وہ پہنچائے اور وہ مل جاری رہتا ہے۔ انسانی جیم کے سر پر ہاتھ رکھے زندگی کی دشواریاں باقی رہتی۔ مصیبت کا کارخانہ فاضلین میں۔ ہر سال لاکھوں لوگ انسانوں سے مدد کی امید لگائے مہاجریت ہیں۔ بے گھر ہوتے رہتے ہیں۔ اس کار خیر کے ہیں۔ تنظیم اور بے سہارا بچوں لیے پوری دنیا میں ادارے کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔ موجود ہیں۔ خیرات کرنے۔ بھلاؤں اور قیدیوں کیلئے دلوں کی کمی نہیں اور اس زندگی ایک سرمایہ جاتی ہے خیرات کو مناسب اور امن ہے۔ کسی کی اس زندگی میں کوئی اعزاز ضرورت مندوں تک فہم ہائے والا ہو کوئی پاسے کو پہنچانے والی خدمت کار نہیں

عالم اسلام کا ہر فلاحی ادارہ خرچ کرتے ہیں ان کا خواب میں چکا ہے۔ ہر سچے لوگ اور ان کے سب کے پاس ہے اور اور اور خبیب انجمن خبیب انجمن نہ بکھو انہیہ ہوگا اور نہ فاضلین کے فلاحی منصوبوں غم۔

کیلئے فلاحی ادارے کرتے ہیں وہ فاضلین کے فلاحی منصوبوں غم۔







مستقل اشاعت کے 80 سال

nawaiwaqt.com.pk

editor@nawaiwaqt.com.pk

@nawaiwaqt fb.com/nawaiwaqt

DAILY  
NAWA-I-WAQT  
LAHORE

راولپنڈی

ایڈیٹر مینور مجید نظامی اسلام آباد

# روزنامہ نوائے وقت

لاہور اور ریلوے راولپنڈی / اسلام آباد ملتان اور کوئٹہ سبکدوش وقت شائع ہوتا ہے

جلد 119، تاریخ 1441ھ 10 اگست 2020ء، 26 سادون 2077 ب 66  
UAN111-222-007  
قیمت 20 روپے 2202641-441، Fax: 5502976-77

دی جانے والی امداد عارضی نہیں بلکہ ضرورتوں کے  
میں مطابقت ہوتی ہے۔ اگر مالی مدد ہے تو وہ بھی اس  
وقت تک ہماری رہے گی جب تک کسی ضرورت مند  
کی عمل طور پر بحالی نہیں ہو جاتی۔ آپ عمران  
ہو گئے کہ عدم امداد خان نے لڑائی میں بنے ہمارا  
بچوں کی امداد داری اٹھائی تھی انہیں راستے میں نہیں  
چھوڑا بلکہ آج وہ بیٹے پونچھو رہے ہیں۔ یہ سچ ہے  
۔ ہر سال امید قربان پر فائزیشن کے ذریعہ انکلام  
پوری دنیا میں سیکڑوں جانور ذبح ہوتے ہیں اور  
فائزیشن کے کارکن یہ گوشت ضرورت مندوں اور  
قیدیوں میں بانٹتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ بعض لوگوں کو  
پاک کرکھا کھلاتے ہیں۔ اسی طرح رمضان کے  
مقدس ماہ میں انظار اذکار ایک خوبصورت سلسلہ عمل  
پڑتا ہے اور خان صاحب خود بھی ایک کارکن کی طرح  
انکلامات میں لگ جاتے ہیں۔ غصہ فائزیشن کی  
سرگرمیاں دیکھ کر میں دجوسے سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ  
فائزیشن عالم اسلام کا مایہ ناز فلاحی ادارہ بن چکا  
ہے۔ جو خیر لوگ اور ادارے اور تنظیمیں غصہ  
فائزیشن کے فلاحی منصوبوں کیلئے فنڈز فراہم  
کرتے ہیں وہ لاکھ حسین ہیں وہ افضل ہیں اور ان  
کا ثواب رب کریم کے پاس محفوظ ہے،  
قرآن مجید میں اللہ پاک فرماتے ہیں کہ،

”جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کا  
ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ بگا  
ہوگا اور نہ ختم“  
حدیث مبارکہ ہے کہ اپنے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ  
سے افضل ہے۔ ایک اور حدیث میں ارشاد ہوتا ہے  
کہ صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا  
کہ مہربانی تم اہل زمین پر  
خدا مہرباں ہوگا عرش برہما پر

## کر و مہربانی تم اہل زمین پر

بخاری صاحب نے مجھے بھی یاد کیا اور کہا کہ بہتر  
کالم نگاروں کیلئے تجربہ پر ایک نشست رکھی ہے  
۔ بخاری صاحب طویل بیماری کے بعد رو بہ صحت  
ہوئے تھے، انہیں بہتر ملاقات پر بلا تھا۔ ملاقات کا  
اشتہاق بھی تھا اور غصہ فائزیشن کے بارے  
میں بھی ایک تجزیہ بھی۔ فائزیشن کے خیر میں  
جناب عدم امداد خان نے استقبال کیا اور اپنے  
قرب ہی بخا لیا۔ کمال کے شکر اور باحوصلہ  
انسان ہیں۔ فلاحی کام کرنا پاکستان میں بڑا مشکل  
ہو گیا ہے۔ میں ایک فرسٹ ہا کر بند کر چکا ہوں  
۔ سرکاری منکر تکہ استفادہ فرم کر لیتے ہیں کہ انسانوں  
کی خدمت کی بجائے کسے ہماگ جانے کوئی چاہتا  
ہے۔ لیکن خان صاحب کرشن میں برس سے اس کار  
خیر میں جتے ہوئے ہیں۔ غصہ فائزیشن کی فلاحی  
اور فلاحی سرگرمیاں نہ صرف پاکستان میں ہر وقت  
ہماری رہتی ہیں بلکہ ہر دن ہر ملک بھی اس کی شامیں  
پوری مستعدی کے ساتھ دیکھی انسانیت کا دکھ بانٹنے  
میں مصروف ہیں۔ یہ خان صاحب کی انسانیت سے  
غیر مشروعلامت ہی تھی جس کے تحت غصہ فائزیشن  
نے سامان خورد و نوش سے لے کر ہر بری جہاز فلسطین  
پہنچانے کا کام کیا۔ اور ہر اسٹیکل نے جو کیا اور  
جس طرح جان بچوں میں ڈال کر غصہ کے  
کارکن اور سماجی فلسطینیوں تک پہنچے وہ انسانی تاریخ  
کی ایک عظیم داستان ہے۔ شام کے مہاجر ہوں یا  
شعبہ کے مظلوم مسلمان۔ یہ ڈولے کی چابی ہو یا  
سلاخ کی صورت حال۔ غریب بچوں کی تعلیم کا معاملہ  
ہو یا خیر بچوں کیلئے پورے ملک ہاؤس کی تعمیر۔ آپ ہر  
ماہ پر فائزیشن کو مصروف اول میں پائیں گے۔ اس  
فائزیشن کا طرہ امتیاز یہ ہے کہ ان کی طرف سے

**فکر فردا**  
ڈاکٹر مرتضیٰ منغل  
dr.murtazamughal@yahoo.com

پوری دنیا میں جنگوں اور تاجروں کے نتیجے میں ہر  
وقت اہل بیت اور نقل مکانی کا تکلیف وہ عمل ہماری  
رہتا ہے۔ انسانی زندگی کی دشواریاں بڑھتی رہتی  
ہیں۔ ہر سال لاکھوں لوگ مہاجر بنتے ہیں، بے گھر  
ہوتے ہیں۔ خیم اور بے سہارا بچوں کی تعداد میں  
اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہاں اور قوموں کیلئے زندگی  
ایک سزا بن جاتی ہے۔ بے بستی کی اس زندگی میں  
کوئی تم ہائے والا ہو، کوئی پیاسے کو پانی پلانے  
کوئی بھوکے کو کھانا، کوئی بے گھر کو گھست دے  
۔ مریض کیلئے دوا پہنچانے اور خیم کے سر پر ہاتھ  
رکھے۔ مصیبت کا فکار انسان غولفمال انسانوں  
سے مدد کی امید لگائے رہتے ہیں۔ اس کا خیر کے  
لیے پوری دنیا میں ادارے موجود ہیں۔ خیرات  
کرنے والوں کی کئی نہیں اور اس خیرات کو مناسب  
اور اسن انداز میں ضرورت مندوں تک پہنچانے  
والی خدمت گار تنظیمیں بھی بڑی تعداد سے یہ کام  
سر انجام دے رہی ہیں۔ ایک ایسا ہی نامور ادارہ  
غصہ فائزیشن بھی ہے۔ اگر کام بخاری ہمارے  
دوست ہیں۔ چونکہ وہ سماجی کارکنوں کی حسرت  
ناک زندگی کو قرب سے دیکھتے ہیں اس لیے وہ  
معاشرے کے پیسے ہونے طبقے کی ضرورتوں کو بھی  
جانتے ہیں۔ اپنے اندر پائے جانے والے  
خدمت خلق کے طبی میٹان کے سبب وہ غصہ  
فائزیشن سنگ سے ہو گئے ہیں۔ کرشن دونوں

